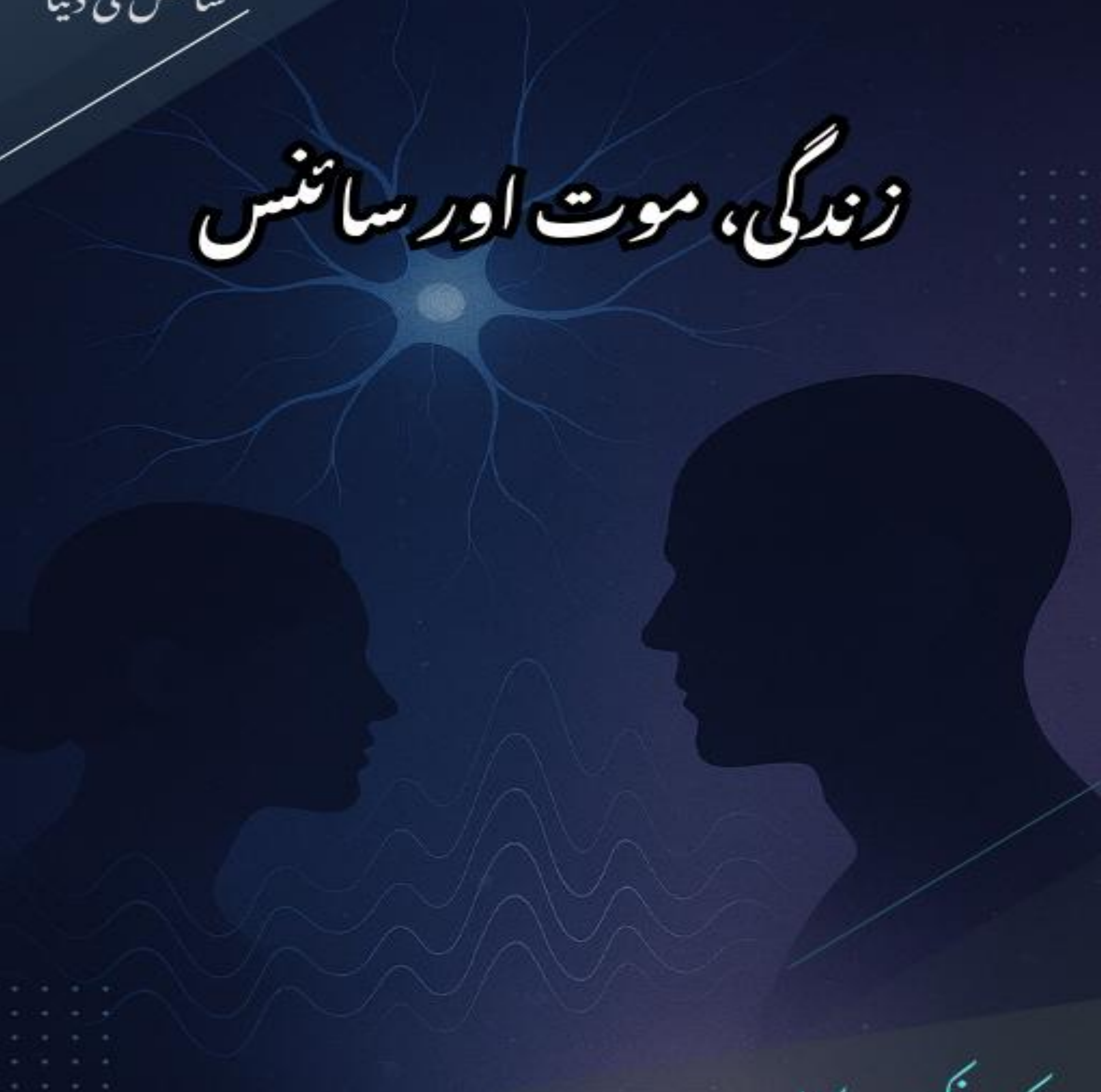
سائنس کی دُنیا

زندگی، موت اور سائنس



ایک فکری مکالمہ

دل، دماغ اور نیورونز کے تناظر میں موت اور زندگی پر گفتگو۔

SCIENCE KI DUNIYA

سائنس کی دُنیا — سوشل میڈیا پر

Facebook Group 1:

https://www.facebook.com/groups/ScienceKiDuniya

Facebook Group 2:

https://www.facebook.com/groups/duniyaescience

YouTube Channel:

https://www.youtube.com/@sciencekiduniyagroup

Digital Library:

https://archive.org/details/@science_ki_duniya

Whatsapp Channel:

https://whatsapp.com/channel/0029VaQxhefDTkJviMBBs21p

تعارف

ہمارا فیس بُک گروپ "سائنس کی دُنیا" گزشتہ بارہ برسوں سے علم و تحقیق کے فروغ کے لیے سرگرمِ عمل ہے۔ اس دوران کئی موضوعات پر نہ صرف سائنسی مضامین شیئر کیے گئے بلکہ اراکین کے درمیان گہرے اور فکری مکالمے بھی ہوئے۔ انہی مکالمات میں سے ایک دلچسپ اور معلوماتی مکالمہ، جو آج سے دس سال پہلے ہمارے رکن طفیل گھالو صاحب کے ایک سوال سے شروع ہوا تھا، اس کتابچہ کی صورت میں آپ کے سامنے پیش کیا جا رہا ہے۔

یہ مکالمہ مختلف اراکین کی آراء، سوالات اور سائنسی وضاحتوں پر مشتمل ہے، جس میں زندگی، موت، دماغی افعال اور انسانی جسم کے اہم پہلوؤں پر بات چیت کی گئی۔ اس کی تدوین کا مقصد یہ ہے کہ نہ صرف پرانے اراکین کے لیے یہ یادگار بنے بلکہ نئے قارئین کے لیے بھی ایک قیمتی علمی ذخیرہ ثابت ہو۔

ہم نے اس مکالمے کو اس کی اصل شکل کے قریب رکھتے ہوئے مرتب کیا ہے تاکہ گفتگو کا تسلسل اور اس کا فکری رنگ برقرار رہے۔ امید ہے یہ کوشش آپ کو پسند آئے گی اور آپ کے علم میں اضافہ کرے گی۔

پیشکش: انتظامیہ سائنس کی دُنیا

مورخہ: 30 اگست 2025

زندگی، موت اور سائنس

ایک فکری مکالمہ

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

موت کیا ہے؟ کیا مرنے کے بعد کسی اور زندگی کا وجود ہے کہ نہیں؟ پلیز سائنس کے تناظر میں جواب دیں۔

آفتاب فناس صاحب (ممبر)

مرنے کے بعد مادہ جسم مٹی بن جاتی ہے اور روح کو فی الحال سائنس نہیں مانتی۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

اور دوسری زندگی کے بابت کچھ بتائیں کہ یہ مفروضہ ہے یا حقیقت؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

موت یہ ہے کہ دماغ کے اتنے نیورونز آکسیجن نہ ملنے کی وجہ سے مر جائیں کہ دماغ کا فنکشن بند ہو جائے۔ دورانِ خون بلند ہو جانے کے بعد 10 منٹ کے اندر اندر دماغ کے اکثر نیورونز مر جاتے ہیں، اسی لیے دل کے دورے کے دوران اگر تین چار منٹ کے اندر اندر دل دوبارہ خون پمپ کرنا شروع کر دے تو دماغ پورے طور پر بحال ہو جاتا ہے۔ اس سے زیادہ دیر ہو جائے تو دماغ کے کچھ

حصوں میں نیورونز مر جاتے ہیں، جس وجہ سے جسمانی عضلات یا ذہنی صحت متاثر ہو سکتی ہے۔ 10 منٹ تک دل دوبارہ شروع نہ ہو تو موت تقریباً یقینی ہوتی ہے۔ (اگرچہ برف میں دب جانے یا برفانی پانی میں ڈوبنے کی صورت میں بعض اوقات گھنٹوں بعد بھی لوگ زندہ رہتے ہیں، کیونکہ جسم ٹھنڈا ہونے سے میٹابولزم آہستہ ہو جاتا ہے اور نیورونز آکسیجن کے بغیر زیادہ دیر زندہ رہ سکتے ہیں)

مرنے کے بعد زندگی کا تعلق عقائد سے ہے، اس کا سائنس سے کوئی تعلق نہیں

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

تو آخر انسان کی اتنی مختصر زندگی کا کوئی مقصد ہے کہ نہیں؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

طفیل صاحب، زندگی کا مقصد متعین کرنا ہر شخص کی انفرادی ذمہ داری ہے، سائنس کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔

عبید کیانی صاحب (ممبر)

روح ہے کیا؟ سائنس کیا کہتی ہے، کوئی بتائے گا؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

کیانی صاحب، سائنس روح کو نہیں مانتی، اس لیے کہ روح کا مشاہدہ اصولاً ناممکن ہے، اور سائنس صرف قابل مشاہدہ مظاہر پر ہی گفتگو کر سکتی ہے۔

عبید کیانی صاحب (ممبر)

لیکن ڈسکوری چینل پر روح کے متعلق بتا رہے تھے، اور روح دکھائی بھی تھی۔

قدیر قریشی (ایڈمن)

ڈسکوری چینل آج سے پندرہ بیس سال پہلے سائنس کا واحد چینل ہوا کرتا تھا۔ آج کل سائنس کے چینل بہت زیادہ ہیں۔ بد قسمتی سے ناظرین اور منافع بڑھانے کے چکر میں ڈسکوری چینل کی انتظامیہ نے اپنے پروگراموں کا معیار بہت گرا دیا ہے اور صحیح سائنس کو چھوڑ کر ان چیزوں پر پروگرام کرنے لگے ہیں، جن کی ڈیمانڈ زیادہ ہے۔ میں ڈسکوری چینل کے پروگراموں کو سائنس کے حوالے سے قابل اعتماد نہیں سمجھتا۔

سعید وڑائچ صاحب (ممبر)

اگر کوئی پروگرام آپ کی سوچ کی تائید کرے تو ڈسکوری مستند چینل بن جائے گا؟ واہ بھئی یہ تو کوئی بات نہ ہوئی۔

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

سعید صاحب، بات میری سوچ کی نہیں ہے۔ بات سائنس کی سوچ کی ہے، یعنی سائنس کے مسلمہ نظریات کیا کہتے ہیں۔ کسی بھی فیلڈ میں مانے ہوئے سائنسدان کس چیز پر اتفاق کرتے ہیں کہ وہ سائنس کی رو سے درست ہے، اور کس بات کے بارے میں وہ یہ کہتے ہیں کہ سائنس کی رو سے درست نہیں ہے۔ اکثر مانے ہوئے سائنسدان اس بات پر متاسف نظر آتے ہیں کہ ڈسکوری چینل نے سائنس کو چھوڑ کر سوڈو سائنس کو اپنا لیا ہے۔

علی اعجاز صاحب (ممبر)

ہم ایٹمی ذرات سے تشکیل شدہ ہیں۔ ایک بنیادی organism سے لے کر کمپلیکس جانداروں کا دل، دماغ اور سب خصوصیات محض وقت کے ساتھ evolve ہوئے ہیں۔ کوئی بھی جاندار مرنے کے بعد اسی کائنات میں ایٹمی ذرات کی شکل میں بکھر جاتا ہے۔

سعید وڑائچ صاحب (ممبر)

میرا وجود اور کائنات کا وجود بس میرے شعور کا ایک مشاہدہ ہی ہے۔ جب میرا شعور نہیں تھا تو نہ ہی "میں" کا وجود تھا اور نہ ہی کائنات کا۔ پھر پتا نہیں کیسے "میں" اور کائنات پیدا ہو گئے۔ جس نے پہلی بار "میں" کو وجود دیا، وہی قوت دوبارہ وجود دے سکتی ہے۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

حیات بعد الموت کے متعلق کچھ بتائیں۔

شاہد عباسی صاحب (ممبر)

موت کے بعد حیات صرف تصوراتی ہو سکتی ہے۔

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

سائنس کے مطابق موت اس وقت واقع ہوتی ہے، جب دماغ کے بیشتر نیورونز مر جاتے ہیں۔ اس کے بعد کی حیات اگر کچھ ہے تو سائنس اس کے بارے میں کچھ بھی کہنے سے قاصر ہے۔

ممتاز علی صاحب (ممبر)

ہر انسان کا اپنا نقطہ نگاہ ہے جو لوگ سائنسی علم سے اس کو دیکھتے ہیں، ان کے نزدیک موت کی حقیقت بس یہی ہے کہ مرنے کے بعد جسم گل سڑ جائے گا، جب کہ مذاہب کا نظریہ الگ ہے۔ یہود، عیسائیت اور اسلام ان کا نقطہ نگاہ ایک ہے، مگر یہ ایک حقیقت ہے کہ کوئی بھی موت کو پسند نہیں کرتا، دنیا میں چند لوگوں کے سوا۔

جب انسان عمر کے اس حصے میں پہنچ جاتا ہے جب اس کی ساری قوت ختم ہو جاتی ہے، دوسروں پر بوجھ بن جاتا ہے، اس کے لیے موت ایک نعمت سے کم نہیں۔

ثاقب افتخار بٹ (ممبر)

کبھی کبھی معمولی چوٹ یا حادثے میں بھی ایک شخص کی موت واقع ہو جاتی ہے۔ کیا ایسی موت دماغ اور نیورونز کی شدید تکلیف یا ناکامی کی وجہ سے ہوتی ہے، یا زیادہ تر اندرونی چوٹوں، خون کی کمی، یا دل کی ناکامی کی وجہ سے ہوتی ہے؟

قدیر قریشی (ایڈمن)

دماغ کو خون کی سپلائی رکنے کے لیے لازم نہیں کہ خون جسم سے باہر بہے۔ ٹریفک حادثہ کی صورت میں اکثر اندرونی اعضاء میں ٹوٹ پھوٹ ہوتی ہے، جس سے جسم کے اندر خون بہنے لگتا ہے، جس سے دماغ کو خون کی سپلائی کم ہو سکتی ہے۔ بعض اوقات خون کی شریانیں ٹوٹ جاتی ہیں، جگر، معدہ، پھیپھڑے، آنتیں پھٹ جاتی ہیں، ہڈیاں ٹوٹ کر خون کی رگوں کو کاٹ ڈالتی ہیں۔ بہت سی مزید ایسی اندرونی چوٹیں ممکن ہیں، جن میں جسم سے باہر خون نہیں بہتا، لیکن جسم کے اندر بہنے لگتا ہے۔ Trauma کی وجہ سے دل کی دھڑکن رک سکتی ہے جس سے دماغ کو خون کی سپلائی بند ہو سکتی ہے۔

سید فواد بخاری (ایڈمن)

موت کے بعد کیا ہو گا، اس بات کا دارومدار اس بات پر ہے کہ موت کی کون سی کی گئی تعریف کی رو سے سوال پوچھا جارہا ہے۔ ویسے اگر کسی بات کا جواب پوچھے گئے سوال کی تعریف پر منحصر ہو تو ایسا سوال ایک طرح سے مابعد جواب نما ہوتا ہے۔ یعنی کہ اسی تعریف کردہ ڈومین کے اندر اسی تعریف کے جواب کو ثابت نہ کیا جاسکے گا (بحوالہ گیوڈیل تھیورم)۔ اور جو جواب ہو گا وہ ایک طرح سے پہلا مانا گیا سچ ہو گا کہ جو اسی ڈومین کے اندر نا قابل ردو اثبات دونوں کی صورت اختیار کرے گا۔

لہٰذا اگر زندگی اس طبعیات کی دنیا کے اندر کچھ ہے تو موت اسی طبعیات سے مابعد ہے، گویا کہ ایک تعریف کے مطابق موت ایک مابعد طبعیات کے طور پر عموماً تعریف کیا جاتا ہے۔ اور ایسے میں طبعیات کی دنیا میں رہتے ہوئے مابعد طبعیات بارے کچھ طبعیاتی طور پر بتانا ممکن نہیں۔

عظمیٰ گل صاحبہ (سابقہ ایڈمن)

مرنے کے بعد زندگی کا وجود (سائنس کا موضوع یا سائنس سے ثابت) نہیں، ہاں آپ کے بدن کے ایٹم جو آپ نے فطرت سے مستعار لیے تھے وہ آپ فطرت کو لوٹا دیتے ہیں، ہوسکتا ہے وہ مستقبل میں کسی اور جانور یا انسان کے بدن کا حصہ بن جائیں، یہ بھی ہوسکتا ہے آپ کے بدن کے کچھ ایٹم کروڑوں برس قبل کسی ڈائنوسار کے بدن کا حصہ رہے ہوں۔ اگر اس کو آپ موت کے بعد زندگی کہتے ہیں تو کہہ لیں، پر جس طرح مذاہب میں موت کے بعد زندگی کا تصور ہے وہ سب نہ تو سائنس کا موضوع ہے اور نہ سائنس سے ثابت شُدہ ہے۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

یہی بات تو ہندو مذہب میں بھی کہی گئی ہے۔ اس بابت آپ کی کیا رائے ہے؟

عظمیٰ گل صاحبہ (سابقہ ایڈمن)

آپ کا جسم پانچ ارب ایٹوں کا مجموعہ ہے، ان میں سے زیادہ تر چٹانوں کا حصہ بنیں گے۔ ایک معمولی تناسب بہت سے خوردبینی اور بڑے جانداروں کے بدن میں جڑ جائے گا، ایسا نہیں ہوتا کہ پورے بدن کے ایٹم ہی کسی اور جاندار میں منتقل ہو جائیں، نیز ایسا سات مرتبہ نہیں بلکہ کروڑوں مرتبہ ہو رہا ہے اور زمین کے خاتمے تک ہوتا رہے گا۔

رانا محمد عامر (ممبر)

فاسفورس ہر انسان کے جسم میں پایا جاتا ہے۔ اس کا ایک الوٹروپ ایسا بھی ہوتا ہے جسے اگر ہوا (آکسیجن) لگ جائے تو وہ جلنے لگتا ہے۔ اسی وجہ سے بعض لوگوں کی قبروں سے شعلے نکلتے نظر آتے ہیں، لیکن ہر ایک کے ساتھ ایسا نہیں ہوتا۔ اگر یہ لازمی ہوتا تو ہر انسان کی ہڈیوں میں تو فاسفورس موجود ہے۔ یہ عقل والوں کے لیے نشانی ہے۔

قدیر قریشی (ایڈمن)

رانا صاحب آپ کوئی ریفرنس دے سکتے ہیں کہ کسی قبر سے شعلے اٹھتے پائے گئے ہوں اور وہاں کوئی جلنے والی چیز نہ ہو؟ انسان کی ہڈیوں میں فاسفورس ضرور ہوتا ہے لیکن مالیکیولز کی شکل میں ہوتا ہے۔ آزاد فاسفورس جسم میں نہیں پایا جاتا چنانچہ قبر سے فاسفورس کی وجہ سے آگ نکلنا قرینِ قیاس معلوم نہیں ہوتا۔

عبید کیانی صاحب (ممبر)

کیا کوئی مردہ دوبارہ زندہ ہو سکتا ہے؟

قدیر قریشی (ایڈمن)

اگر دماغ کے نیورونز نہیں مرے ہیں تو دماغ کو دورانِ خون دوبارہ شروع ہونے کی صورت میں انسان زندہ ہو جائے گا، اگرچہ بظاہر وہ مردہ نظر آرہا ہو۔ اگر دماغ کے نیورونز مر چکے ہوں تو پھر مردہ زندہ نہیں ہو گا۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

ہارٹ فیل کے کتنی دیر بعد انسان کی موت واقع ہو جاتی ہے ؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

اگر ہارٹ فیل ہونے کے چار منٹ کے اندر اندر طبی امداد نہ ملے اور دل کی دھڑکن دوبارہ شروع نہ ہو تو نیورونز مرنا شروع ہو جاتے ہیں۔ چھ سے دس منٹ میں اتنے نیورونز مر چکے ہوتے ہیں کہ مریض کا بچنا تقریباً ناممکن ہوتا ہے (اگر کوئی ٹھنڈے پانی میں ڈوب جائے تو سردی کی وجہ سے metabolism دھیما ہو جاتا ہے اور نیورونز زیادہ دیر تک زندہ رہ سکتے ہیں۔ دل کی جراحت کے دوران جسم کو ٹھنڈا کر کے دل بند کر دیا جاتا ہے اور جسم سے سارا خون نکال لیا جاتا ہے۔ اس حالت میں سرجن بیس منٹ تک دل کو بند رکھ سکتے ہیں اور نیورونز زندہ رہتے ہیں۔ عام حالات میں اگر دل مکمل طور پر بند ہو چکا ہو تو دس منٹ میں موت یقینی ہوتی ہے۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

تو کیا ان دس منٹوں میں مریض کو پتہ چل جاتا ہے کہ اس کا دل بند ہو گیا ہے ؟

رانا رزّاق صاحب (ممبر)

مریض تو کومے میں چلا جاتا ہے اسے کیا پتا کہ کیا ہو گا، البتہ دوسرے مشاہدہ کر سکتے ہیں۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

او، میں سمجھا شاید مریض ان دس منٹوں میں اپنے معمول کے کام سرانجام دیتا ہوا موت کی وادیوں میں پہنچ جاتا ہو گا۔

رانا رزّاق (ممبر)

اس نے معمول کے کام کیا کرنے ہیں البتہ موت کا فرشتہ اپنا محبوب کام سرانجام کر چکا ہوتا ہے۔

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

دل بھی ایک muscle ہے اور اس کو صحت مند رہنے کے لئے خون کی مسلسل ضرورت پڑتی ہے۔ دل کے دورے کا مطلب عام طور پر یہ ہوتا ہے کہ دل کو خون کی سپلائی کسی وجہ سے بند ہو گئی ہے جس سے دل کے muscles آہستہ آہستہ مرنے لگتے ہیں۔ دل کے دورے کی صورت میں سینے، بائیں بازو، بائیں کندھے وغیرہ میں شدید درد ہوتا ہے اور جسم پسینے سے شرابور ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ کئی اور symptoms بھی ہوتے ہیں۔ ضروری نہیں کہ ہر شخص کے symptoms ایک جیسے ہی ہوں جیسے جیسے دل کا muscle کمزور پڑتا ہے، ویسے ویسے خون کا دباؤ کم ہونے لگتا ہے کیونکہ دل خون پمپ کرنے کی صلاحیت چھوڑ رہا ہوتا ہے اور دماغ کو خون کی سپلائی کم ہونے لگتی ہے۔ اس سے انسان کو ایسی feelings آتی ہیں جو شائد پہلے کبھی نہ آئی ہوں۔ لیکن اگر مریض خود سے دل کے بارے میں تعلیم نہیں رکھتا اور اس کے گھر والے بھی دل کے دورے کے آثار نہیں پہچانتے اور طبی امداد نہیں دی جاتی تو چند منٹ میں ہی مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ trained لوگوں کو فوراً اندازہ ہو جاتا ہے کہ انہیں دل کا دورہ پڑ رہا ہے اور غالباً اگر ان کا دل بند ہو جائے تو انہیں ادراک ہو جاتا ہے کہ دل بند ہو چکا ہے اور ہو سکتا ہے یہ ان کے آخری لمحات ہوں۔ زیادہ تر لوگوں کو دل کے دورے کا احساس نہیں ہوتا اور وہ بے ہوش ہو جاتے ہیں۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

مثلاً کیسی feelings سر۔

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

طفیل صاحب خوش قسمتی سے مجھے ابھی تک دل کا دورہ نہیں پڑا لہٰذا اس بارے کوئی بھی feeling بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ البتہ TED پر آپ کو ایک neuroscientist کا ایک لیکچر مل جائے گا جس نے اپنا سٹروک کا تجربہ بیان کیا ہے۔ اسے بالکل اندازہ تھا کہ اس کے ساتھ کیا ہو رہا ہے لیکن چونکہ تجربہ دماغ کی وساطت سے ہوتا ہے اور سٹروک میں دماغ ہی پر اثر ہوتا ہے اس لئے اسے کبھی یہ احساس ہوتا تھا کہ اسے سٹروک ہو رہا ہے اور کبھی وہ خاتون بالکل black out ہو جاتی تھی۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

جی یہ TED کیا ہے؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

https://shorturl.at/MkfRM

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

اچھا قدیر قریشی صاحب مجھے تھوڑا یہ سمجھائیں کہ جب کسی شخص کو نیند کی حالت میں ہارٹ فیل کی وجہ سے موت آجائے تو اس کو کچھ محسوس ہوتا ہے کہ نہیں؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈ من)

یہ جاننا غالباً ناممکن ہے کہ نیند کی حالت میں مرنے والے انسان پر کیا گزرتی ہے۔ عام طور پر دل کا دورہ جن لوگوں کو پڑتا ہے اور وہ بچ جاتے ہیں ان سے بات چیت کر کے اور ان کا طبی معائنہ کر کے یہ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ ان کو کیا کچھ محسوس ہوا۔ نیند میں مر جانے والوں کے بارے میں یہ انفارمیشن لینا ظاہر ہے کہ ناممکن ہے۔ یہ البتہ کہا جاسکتا ہے کہ اگر نیند کی حالت میں دل کا دورہ پڑنے سے کسی کی آنکھ کھل جائے تو پھر ایسے مریضوں کو وہی کچھ محسوس ہو گا جو دل کے دوسرے مریضوں کو ہوتا ہے۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

نیورونز کا دماغ میں اصل فعل کیا ہے؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈ من)

نیورونز دماغ میں تقریباً وہی کام کرتے ہیں جو مائیکرو چپ میں ٹرانزسٹر کرتے ہیں۔ یعنی انفارمیشن کو سٹور کرنا، انفارمیشن دوسرے نیورونز سے شیئر کرنا اور اس طرح پیچیدہ کیلکولیشن کرنا۔ جس طرح مریخ پر موجود مارس لینڈر Curiosity کسی انسانی instruction کے بغیر خود بخود چلتا ہے کیونکہ اس کے اندر کمپیوٹر ہے جو کہ حالات کے مطابق فیصلہ کرتا ہے کہ اسے اب کیا کرنا ہے، اسی طرح دماغ بھی ایک کمپیوٹر ہے جو ہر لمحہ یہ فیصلہ کرتا ہے کہ اب اسے کیا کرنا ہے۔ نیورونز کی آپس کی کمیونیکیشن کی بدولت وہ تمام کیلکولیشنز ممکن ہوتی ہیں جن کی بنا پر دماغ اپنے فیصلے صادر کرتا ہے۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

سر کیا مصنوعی نیورونز بنانا ممکن ہے؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

جی ہاں اس پر بہت کام ہو رہا ہے، اور کئی قسم کے مصنوعی نیورونز بنائے جا چکے ہیں، لیکن یہ کام ابھی تجرباتی مراحل میں ہے، اور ابھی دماغی امراض کے مریضوں کے پاس یہ آپشن نہیں ہے کہ اگر ان کے نیورونز میں کوئی سقم ہو تو ان کے نیورونز کو مصنوعی نیورونز سے بدلا جا سکے۔

معراج سومرو (ممبر)

اگر نئے نیورونز بن جائیں تو کیا انسان کی زندگی جو اوسطاً 70 سال ہے، وہ بڑھ کر 150 سے 200 سال تک ہو سکتی ہے؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

اگرچہ انسان کی موت کی وجہ نیورونز کی موت ہی ہوتی ہے لیکن اگر ہم بالفرض ایسی ٹیکنولوجی بنالیں جس کی مدد سے نیورونز کو ہمیشہ زندہ رکھا جا سکے تو اس سے ادھیڑ عمر میں بہت سے اور مسائل پیدا ہونگے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ انسان کے جسم کے تمام اعضا اور خلیات بوڑھے ہو رہے ہیں کیونکہ انسان کے ڈی این اے میں یہی پروگرامنگ ہے کہ انسان بچہ پیدا کرنے کی عمر سے گزر جانے کے بعد تنزل کی طرف جاتا رہتا ہے۔ اگر انسان کا دماغ ٹھیک بھی رہے تو بھی جسم غالباً 120 سال سے زیادہ عرصہ نہیں چل سکتا۔ انسان کو مستقل جوان رکھنے کے لئے بہت سی نئی ٹیکنولوجیز کی ضرورت ہے جو ابھی میسر نہیں ہیں۔

معراج سومرو (ممبر)

مرنے کے وقت بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے، کیا یہ صحیح بات ہے؟ سائنس اس بارے میں کیا کہتی ہے؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

ایسا ضروری نہیں ہے کہ مرتے وقت مریض کو بہت زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ یہ اس بات پر منحصر ہے کہ مرنے والا مرنے سے پہلے کس حالت میں تھا۔ اگر وہ کسی بیماری میں مبتلا ہے جو تکلیف دہ ہے (جیسا کہ کچھ کینسرز میں ہوتا ہے) تو عین ممکن ہے کہ اس کی موت تکلیف دہ ہو۔ اگر کسی شخص کو سر میں گولی لگے تو اس کی موت فوراً ہو جائے گی اور عین ممکن ہے کہ اسے پتہ ہی نہ چلے کہ اس کے ساتھ کیا ہوا اور نہ ہی اسے کوئی تکلیف ہو۔ قریب الموت مریضوں کو عام طور پر درد کی بہت سٹرونگ ادویات دی جاتی ہیں تاکہ اس کی تکلیف میں کمی ہو جائے اور موت پر سکون ہو۔

طفیل گھالو صاحب (ممبر)

جانور کو جب ذبح کیا جاتا ہے تو وہ کافی دیر تک تڑپتا رہتا لیکن انسان کا سر قلم کیا جاتا ہے یا وہ دہشتگردوں کے ہاتھوں ذبح ہوتا ہے تو وہ تڑپتا کیوں نہیں؟

قدیر قریشی صاحب (ایڈمن)

جانوروں کو جب اسلامی طریقے سے ذبح کیا جاتا ہے کو ان کی شہ رگ تو کاٹ دی جاتی ہے لیکن ان کی spinal cord کو نہیں کاٹا جاتا۔ جب تک ان کے جسم سے اتنا خون نہ بہہ جائے کہ خون کی کمی سے نیورونز مر جائیں، تب تک جانور زندہ ہوتے ہیں اور تکلیف کو محسوس کرتے ہیں۔ اسی وجہ سے مغربی ملکوں میں جانوروں کو ذبح کرنے سے پہلے انہیں بے ہوش کیا جاتا ہے تاکہ ان کو تکلیف نہ ہو اگر گلے کے ساتھ ساتھ spinal cord کو بھی کاٹ دیا جائے (جسے عام طور پر جھٹکا کرنا کہتے ہیں) تو پھر جانور کے جسم کا دماغ سے رشتہ منقطع ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف انہیں تکلیف کا احساس نہیں ہوتا بلکہ ان کی موٹر کورٹیکس عضلات سے منقطع ہو جاتی ہے اور دماغ جسم کو ہلانے کے قابل نہیں رہتا۔

ثاقب افتخار بٹ (ممبر)

قدیر صاحب کی بات پر قیاس کر کے یہ کہا جاسکتا ہے کہ اسلام کی تعلیمات ہیں کہ جانور کو ذبح کرتے وقت زیادہ تکلیف نہ دو۔ قدیم زمانے میں بیہوشی کے انجکشن نہیں ایجاد ہوئے تھے۔ اب کیا اسلامی انداز کو بھی سائنسی نہیں ہو جانا چاہیئے؟

محمد شفیق رحمانی (ممبر)

آخر سیلز کو آکسیجن کی سپلائی ایک خاص مدت کے بعد کیوں رکتی ہے، یہ ہمیشہ جاری و ساری کیوں نہیں رہتی، کوئی وجہ دریافت نہیں ہو سکی۔؟